اردو کی کتاب

پیارے لوگوں کی پیاری باتیں

بچوں کے لئے

حصہ دوم

ترجمہ منبہات ابن حجر

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالی

تمرینات

معلمات: جامعہ سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا

شعبہ نشر واشاعت: ادارہ احیاء علوم القرآن والسنہ

جامعہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اسلام آباد

چار چار پیاری باتوں کا بیان

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

(۱) کشتی کی تجدید (مرمت) کر لے، اس لیے کہ دریا بہت گہرا ہے۔ (۲) پورا توشہ لے لے، اس لیے کہ سفر بہت لمبا ہے۔ (۳) بوجھ ہلکا کر لے، اس لیے کہ گھاٹی بہت دشوار ہے۔ (۴) عمل کو خالص کر لے، اس لیے کہ پرکھنے والا (حق تعالیٰ جل شانہٗ) بہت تیز نظر ہے۔

ایک شاعر نے کہا ہے:

اشعار کا ترجمہ:

(۱) لوگوں پر توبہ واجب ہے۔ لیکن گناہوں کا ترک کرنا واجب تر ہے۔

(۲) مصیبتوں میں صبر کرنا دشوار ہے۔ لیکن ثواب کا ترک کرنا دشوار تر ہے۔

(۳) زمانہ اپنے حادثات میں عجیب ہے۔ لیکن لوگوں کی غفلت عجیب تر ہے۔

(۴) ہر آنے والی چیز قریب ہے۔ لیکن موت اس سے بھی قریب تر ہے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

کہ ''چار چیزیں'' حسین ہیں۔ لیکن ''چار چیزیں'' ان سے حسین تر ہیں:۔

(۱) حیاء مردوں سے حسین ہے۔ لیکن عورت سے حسین تر ہے۔

(۲) عدل ہر شخص سے حسین ہے۔ لیکن امراء سے حسین تر ہے۔

(۳) توبہ بوڑھے شخص سے حسین ہے۔ لیکن جوان سے حسین تر ہے۔

(۴) سخاوت مالداروں سے حسین ہے۔ لیکن فقراء سے حسین تر ہے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

کہ ''چار چیزیں'' چار چیزوں'' سے زیادہ بُری ہیں۔

(۱) گناہ جوان سے برا ہے۔لیکن بوڑھے سے زیادہ برا ہے۔

(۲) دنیا میں جاہل کا مشغول ہونا برا ہے۔اور عالم کا مشغول ہونا اورزیادہ برا ہے۔

(۳) نیکی میں کوتاہی کرنا تمام لوگوں کا برا ہے۔اور علماء اور طلباء کا کوتاہی کرنا اور زیادہ برا ہے۔

(۴) مالداروں کا تکبر کرنا برا ہے۔اور فقراء کا تکبر کرنا اورزیادہ برا ہے۔

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۱) ستارے آسمان والوں کے لئے امن ہیں، جب وہ ٹوٹ جائیں تو آسمان والوں کا نقصان ہے۔

(۲) میرے اہل بیت میری امت کے لئے امن ہیں، جب میرے اہل بیت جاتے رہیں تو میری امت کا نقصان ہے۔(۳) میں اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے لئے امن ہوں، جب میں چلا جاؤں تو میرے اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کا نقصان ہے۔(۴) پہاڑ زمین والوں کے لئے امن ہیں، جب وہ جاتے رہیں تو زمین کا نقصان ہے۔(یعنی جب پہاڑ اللہ کے حکم سے ریزہ ریزہ ہوجائیں گے، تو زمین والوں کا بھی خاتمہ ہوجائے گا، یعنی قیامت قائم ہوجائے گی)

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

''چار چیزیں'' ہیں، کہ ان کا کمال، ''چار چیزوں'' سے ہے:

(۱) نماز کا کمال سجدۂ سہو سے ہے۔ (۲) روزہ کا کمال صدقۃ الفطر سے ہے۔

(۳) حج کا کمال فدیہ سے ہے۔ (۴) ایمان کا کمال جہاد سے ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ نماز میں کوتاہی کی تکمیل سجدۂ سہو کے ذریعہ ہوتی ہے، اور روزہ میں کوتاہی رہ جاتی ہے تو صدقۃ الفطر کے ذریعہ اس کی تلافی ہو جاتی ہے، اور حج میں کوتاہی کی تلافی فدیہ کے ذریعہ اور ایمان میں

کوتاہی کی تکمیل جہاد کے ذریعہ ہو جاتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جس شخص نے ہر دن میں بارہ رکعات پڑھیں، اس نے نماز کا حق ادا کر دیا۔ (دو رکعت سنت فجر، چار رکعت سنت قبل الظہر دو رکعت بعد الظہر دو رکعت سنت بعد مغرب اور دو رکعت بعد عشاء)

(۲) جس شخص نے ہر مہینہ میں تین دن کے روزے رکھے، اس نے روزوں کا حق ادا کر دیا۔ (تیرہ (۱۳) چودہ (۱۴) پندرہ (۱۵) تاریخ کے روزے، جن کو ایام بیض بھی کہتے ہیں۔)

(۳) جس شخص نے ہر دن سو (۱۰۰) آیات کی تلاوت کی اس نے قرأت کا حق ادا کر دیا۔

(۴) جس شخص نے جمعہ میں ایک درہم صدقہ کیا اس نے صدقہ کا حق ادا کر دیا۔

☆......☆......☆

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

گھاٹی، دشوار، پرکھنے والا، امراء، تکمیل۔

سوال نمبر ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) بوجھ ہلکا کر لے اس لئے کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بہت دشوار ہے۔

(۲) زمانہ اپنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں عجیب ہے۔

(۳) حیا مردوں سے حسین ہے لیکن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے حسین تر ہے۔

(۴) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر شخص سے حسین ہے لیکن امراء سے حسین تر ہے۔

(۵) گناہ جوان سے برا ہے لیکن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے زیادہ برا ہے۔

سوال نمبر ۳: جملے بنائیں؟

غفلت، حیاء، عدل، حسین، صدقۃ الفطر۔

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) وہ کون سی چار چیزیں ہیں جو حسین تر ہیں؟

(۲) وہ کون سی چیزیں ہیں جو زیادہ بری ہیں؟

(۳) امت کے لئے امن کیا چیز ہے؟

(۴) پہاڑ زمین والوں کے لئے امن ہیں اس سے کیا مراد ہے؟

(۵) وہ کون سی رکعات ہیں جن سے نماز کا حق ادا ہو جاتا ہے؟

(۶) ایام بیض کون سے روزے ہیں؟

☆......☆......☆

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

دریا چار قسم کے ہیں:

(۱) خواہش نفس، گناہوں کا دریا ہے۔ (۲) نفس، خواہشات کی پیروی کرنے والوں کا دریا ہے۔

(۳) موت، عمروں (زندگیوں) کا دریا ہے۔ (۴) قبر، ندامتوں کا دریا ہے۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

میں نے عبادت کی حلاوت چار چیزوں میں پائی:

(۱) اللہ تعالیٰ کے فرائض ادا کرنے میں۔ (۲) اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی طلب کے لئے نیکی کا حکم کرنے میں۔

(۴) اللہ تعالیٰ کے غصہ سے بچنے کے لئے برائی سے روکنے میں۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ ان چار چیزوں پر عمل کرنے سے عبادت کی حلاوت نصیب ہو جاتی ہے، ظاہر پر عمل فضیلت ہے، باطن پر فرض ہے۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

چار چیزیں ہیں ان کے ظاہر پر عمل کرنا فضیلت۔ اور باطن پر عمل کرنا فرض ہے۔

(۱) صالحین کی ہم نشینی فضیلت۔ اوران کی اقتداء کرنا فرض ہے۔

(۲) قرآن کریم کی تلاوت فضیلت۔ اوراس پر عمل کرنا فرض ہے۔

(۳) قبروں کی زیارت فضیلت۔ اوراس کے لئے تیاری کرنا فرض ہے۔

(۴) مریض کی عیادت فضیلت۔ اوراس سے نصیحت حاصل کرنا فرض ہے۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو شخص جنت کا مشتاق ہوتا ہے۔ وہ نیکیوں کی طرف سبقت کرتا ہے۔

(۲) جو شخص جہنم سے ڈرتا ہے۔ وہ نفس کی پیروی سے باز رہتا ہے۔

(۳) جس کو موت کا یقین ہو۔ اس کی لذتیں ختم ہو جاتی ہیں۔

(۴) جو شخص دنیا کو پہچان لیتا ہے۔ اس پر مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں۔

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۱) ''نماز'' دین کا ستون ہے۔ اور خاموشی افضل ہے۔

(۲) 'صدقہ'' اللہ تبارک وتعالی تعالیٰ کے غصہ کو بجھا دیتا ہے۔ اور خاموشی افضل ہے۔

(۳) ''روزہ'' جہنم سے ڈھال ہے۔ اور خاموشی افضل ہے۔

(۴) ''جہاد'' دین کی بلندی کا ذریعہ ہے۔ اور خاموشی افضل ہے۔

حضرات انبیاء بنی اسرائیل علیہم الصلوۃ والسلام میں سے کسی نبی علیہ السلام کی طرف اللہ تبارک تعالیٰ نے وحی بھیجی اور ارشاد فرمایا:

(۱) تیرا باطل سے خاموش رہنا، (میری رضا کے لئے) روزہ ہے۔

(۲) تیرا اپنے اعضاء کے محرمات سے حفاظت کرنا، (میری رضا کے لئے) نماز ہے۔

(۳) تیرا مخلوق سے ناامید ہو جانا، (میری رضا کے لئے) صدقہ ہے۔

(۴) تیرا مسلمانوں کی ایذاء رسانی سے رک جانا، (میری رضا کے لئے) جہاد ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ ان کاموں کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضاء کے لئے کرنے سے ثواب ملتا ہے۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

''چار چیزیں''دل'' کی تاریکی سے ہیں:

(۱) لاپرواہی کے ساتھ پیٹ بھرا رہنا۔ (۲) ظالموں کی صحبت۔

(۳) گزشتہ گناہوں کو بھول جانا۔ (۴) لمبی لمبی امیدیں۔

اور چار چیزیں''دل'' کی روشنی سے ہیں:

(۱) بھوکا پیٹ رہنا۔ (۲) صالحین کی صحبت۔ (۳) گزشتہ گناہوں کو یاد کرنا۔ (۴) امیدوں کو کم کرنا۔

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے:

جو شخص ''چار'' چیزوں کا دعویٰ ''چار'' چیزوں کے بغیر کرے، اس کا دعویٰ جھوٹا ہے:

(۱) جو شخص اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرے۔ اور اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے نہ بچے، تو اس کا دعوائے محبت جھوٹا ہے۔

(۲) جو شخص حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت کا دعویٰ کرے۔ اور فقراء ومساکین سے نفرت کرے، اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

(۳) جو شخص جنت کی محبت کا دعویٰ کرے۔ اور صدقہ نہ دے، اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

(۴) جو شخص جہنم کے خوف کا دعویٰ کرے۔ اور گناہوں سے نہ بچے، اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بدبختی کی نشانی ''چار چیزیں'' ہیں:

(۱) گزشتہ گناہوں کو بھول جانا۔ حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کے یہاں محفوظ ہیں۔

(۲) گزشتہ نیکیوں کو یاد رکھنا۔ حالانکہ وہ نہیں جانتا کہ قبول ہوئیں یا رد کر دی گئیں۔

(۳) دنیا میں اپنے سے ادنیٰ کو دیکھنا۔ (۴) دین میں اپنے سے اعلیٰ کو دیکھنا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے اس کو چاہا، اس نے مجھ کو نہیں چاہا، اس لئے میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اور نیک بختی کی نشانی بھی ''چار'' چیزیں ہیں:

(۱) گزشتہ گناہوں کو یاد رکھنا۔ (۲) گزشتہ نیکیوں کو بھول جانا۔

(۳) دین میں اپنے سے اعلیٰ کو دیکھنا۔ (۴) دنیا میں اپنے سے ادنیٰ کو دیکھنا۔

☆......☆......☆

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

ریزہ ریزہ، حلاوت، اقتداء، مشتاق، سبقت، سہل، ڈھال، محرمات، ادنیٰ۔

سوال نمبر ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) خواہش نفس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا دریا ہے۔

(۲)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ندامتوں کا دریا ہے۔

(۳) جو شخص جنت کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے وہ نیکیوں کی طرف سبقت کرتا ہے۔

(۴) جس شخص کو موت کا یقین ہو اس کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ختم ہو جاتی ہیں۔

(۵) روزہ جہنم سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

سوال نمبر ۳: سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) عبادت کی حلاوت کن چیزوں میں ہے؟

(۲) وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے ظاہر پر عمل کرنا فضیلت اور باطن پر عمل کرنا فرض ہے۔

(۳) دل کی تاریکی کن چیزوں میں ہے؟

(۴) ایمان کی نشانی کن چیزوں میں ہے؟

(۵) انسان کی نیک بختی کن چیزوں میں ہے؟

☆......☆......☆

ایک بزرگ نے فرمایا:

ایمان کی نشانی چار چیزیں ہیں:

(۱) پرہیزگاری۔ (۲) حیاء۔ (۳) شکر۔ (۴) صبر۔

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مائیں چار ہیں:

(۱) دواؤں کی اماں۔ (۲) آداب کی اماں۔ (۳) عبادات کی اماں۔ (۴) امیدوں کی اماں۔

(۱) دواؤں کی اماں کم کھانا ہے۔ (۲) اور آداب کی اماں کم کلام کرنا۔

(۳) عبادات کی اماں گناہوں کا کم ہونا۔ (۴) امیدوں کی اماں صبر کرنا۔

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بنی آدم کے جسم میں ''چار'' جوہر ہیں۔ اور چار چیزیں ان کو ختم کر دیتی ہیں:

(۱) عقل۔ (۲) دین۔ (۳) حیاء۔ (۴) عمل صالح۔

(۱) پس غصہ۔ عقل کو دور کر دیتا ہے۔

(۲) حسد۔ دین'' کو دور کر دیتا ہے۔

(۳) طمع۔ حیا کو دور کر دیتی ہے۔

(۴) غیبت۔ عمل صالح کو ختم کر دیتی ہے۔

سرکار دو عالم حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنت میں ''چار'' چیزیں ''جنت'' سے بھی بہتر ہیں:

(ا) جنت میں ہمیشگی۔ جنت سے بھی بہتر ہے۔ (۲) جنت میں فرشتوں کی خدمت۔ جنت سے بھی بہتر ہے۔ (۳) جنت میں انبیاء کرام علیہم السلام کا پڑوس۔ جنت سے بھی بہتر ہے۔ (۴) جنت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی۔ جنت سے بھی بہتر ہے۔

جہنم میں ''چار'' چیزیں ''جہنم'' سے بھی بری ہیں:

(ا) جہنم میں ہمیشگی۔ جہنم سے بھی بری ہے۔ (۲) جہنم میں فرشتوں کی دھمکی۔ جہنم سے بھی بری ہے۔
(۳) جہنم میں شیطان کا پڑوس۔ جہنم سے بھی برا ہے۔ (۴) جہنم میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی۔ جہنم سے بھی بری ہے۔

☆......☆......☆

مشق

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

صحبت، صالحین، طمع، جوہر، موافقت۔

سوال نمبر۲: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) آداب کی اماں کم ---------------- کرنا۔

(۲) جنت میں ------------- کی خدمت جنت سے بہتر ہے۔

(۳) جنت میں اللہ تعالی کی ---------------- جنت سے بھی بہتر ہے۔

(۴) جہنم میں فرشتوں کی ------------- جہنم سے بھی بری ہے۔

(۵) جہنم میں شیطان کا ------------- جہنم سے بھی برا ہے۔

سوال نمبر۳: جملے بنائیں۔

خاموشی، محبت کا دعوٰی کرنا، بھوکا پیٹ، جوہر، حسد، طمع، غیبت۔

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱)انسانی جسم میں ''چار'' جوہر کون سے ہیں؟

(۲) کون سی چار چیزیں انہیں ختم کرتی ہیں؟

(۳) وہ کون سی چیزیں ہیں جو جنت سے بھی بہتر ہیں؟

(۴) وہ کون سی چیزیں ہیں جو جہنم سے بھی بڑی ہیں؟

☆......☆......☆

ایک بزرگ نے فرمایا:

جب ان سے دریافت کیا گیا کہ آپ کس حال میں ہیں۔تو انہوں نے جواب دیا:

(۱) مولیٰ (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ موافقت پر۔(کہ ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی موافقت کرتا ہوں)

(۲) نفس کے ساتھ مخالفت پر۔(خلاف شرع چیزوں میں نفس کی مخالفت کرتا ہوں)

(۳) مخلوق کے ساتھ خیر خواہی پر۔(ہر مخلوق کی خیر خواہی کرتا ہوں)

(۴) دنیا کے ساتھ ضرورت پر۔(بقدر ضرورت دنیا پر اکتفا کرتا ہوں)

ایک بزرگ نے چار کتابوں سے چار باتیں اختیار کیں:

(۱) ''توریت شریف'' سے: جو شخص اس پر راضی ہوا جو اس کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے وہ دنیا وآخرت میں راحت پائے گا:

(۲) ''انجیل شریف'' سے: جو شخص خواہشات کو ختم کر دیتا ہے دنیا وآخرت میں عزت پاتا ہے۔

(۳) ''زبور شریف'' سے: جو شخص لوگوں سے الگ ہو گیا، دنیا وآخرت میں نجات پا گیا۔

(۴) ''قرآن شریف'' سے: جس شخص نے اپنی زبان کی حفاظت کی دنیا وآخرت میں محفوظ رہے گا۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

اللہ رب العزت کی قسم میں کسی بلا میں مبتلا نہیں ہوا، مگر اس میں اللہ تعالیٰ کے مجھ پر چار انعامات ہوئے۔

(۱) اول یہ کہ وہ مصیبت کسی گناہ میں نہیں ہوئی۔

(۲) دوسری یہ کہ اس سے بڑی نہیں ہوئی۔ (یعنی اس سے بھی بڑی بھی مصیبت ہو سکتی تھی)

(۳) اس پر رضا و تسلیم سے محرومی نہیں رہی۔ (یعنی میں اس مصیبت میں بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہا) (۴) میں اس پر ثواب کا امیدوار ہوں۔ (یعنی میں نے اس مصیبت پر صبر کیا اور اللہ کی تقدیر پر دل سے راضی رہا اس لئے اس پر اجر و ثواب کا امیدوار ہوں)۔

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:

ایک عقلمند آدمی نے احادیث کو جمع کیا، ان تمام احادیث میں سے چالیس ہزار احادیث کو منتخب کیا، پھر ان میں سے چار ہزار کو منتخب کیا، پھر ان میں سے چار سو کو منتخب کیا، پھر ان میں سے چالیس کو منتخب کیا، پھر ان میں سے چار کلمات کو منتخب کیا (وہ چار کلمات یہ ہیں)۔

(۱) کسی حالت میں بھی کسی عورت پر اعتماد نہ کر۔ (چونکہ عورت ''ناقصات العقل والدین'' ہوتی ہے)۔

(۲) کسی حالت میں بھی مال پر غرور نہ ہو۔ (۳) اپنے معدہ پر اتنا بوجھ نہ ڈال، جس کا تجھ میں تحمل نہ ہو۔

(۴) اس علم کو جمع مت کر، جو تجھ کو نفع نہ دے۔

حضرت محمد ابن احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس آیت کریمہ ''وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ'' کی تفسیر میں فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ''سیــــد'' فرمایا ہے، حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ اس لئے کہ وہ چار چیزوں پر غالب تھے:

(۱) خواہش پر۔ (۲) شیطان پر۔ (۳) زبان پر۔ (۴) غصہ پر۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

دین و دنیا قائم رہیں گے جب تک چار چیزیں رہیں گی۔

(۱) جب تک مالدار اپنے مال پر، جوان کو دیا گیا ہے، بخل نہیں کریں گے۔

(۲) جب تک علماء اپنے علم پر عمل کرتے رہیں گے۔

(۳) جب تک جہلاء اس سے تکبر نہیں کریں گے جو وہ نہیں جانتے۔

(۴) جب تک فقراء اپنی آخرت کو دنیا کے بدلہ میں فروخت نہیں کریں گے۔

سرورِ کونین حضرت محمد عربی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ''چار شخصوں'' سے ''چار قسم کے لوگوں پر'' حجت قائم فرمائیں گے۔

(۱) مالداروں پر حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے ذریعہ۔ (کہ حکومت و سلطنت کے باوجود انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں کوتاہی نہیں کی) (۲) غلاموں پر حضرت یوسف علیہ السلام کے ذریعہ۔ (قید و غلامی کی مشقت کے باوجود انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کوتاہی نہیں کی) (۳) بیماروں پر حضرت ایوب علیہ السلام کے ذریعہ۔ (کہ اتنی سخت بیماریوں کے باوجود صبر کیا اور کلمۂ شکایت تک زبان پر نہیں لائے) (۴) فقراء پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ۔ (کہ انتہائی فقر و فاقہ کے باوجود اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ذرّہ برابر فرق نہیں آیا)

☆......☆......☆

مشق

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

رضا و تسلیم، تحمل، جہلاء، فراخ دستی، قلیل، عداوت۔

سوال نمبر۲: خالی جگہ پُر کریں۔

(۱)جوشخص لوگوں سے الگ ہوگیا دنیا اور آخرت میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پا گیا۔

(۲)اپنے معدہ پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس کا تجھ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ ہو۔

(۳)اس علم کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مت کر جو تجھ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ دے۔

(۴)جوانی کی قدر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہی جانتے ہیں

(۵)زندگی کی قدر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہی جانتے ہیں۔

(۶)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی قدر بیمار ہی جانتے ہیں۔

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱)وہ کون سے چار کلمات ہیں جن کو چالیس احادیث میں سے منتخب کیا گیا ہے۔

(۲)دین اور دنیا کب تک قائم رہیں گے؟

(۳)قیامت کے دن کن چار شخصوں سے چار قسم کے لوگوں پر حجت قائم ہوگی؟

☆......☆......☆

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

جوشخص ''**چار چیزوں**'' کو''**چار چیزوں**'' کی طرف پھیر دے گا، جنت پالے گا۔(یعنی وہ شخص اہل جنت میں سے ہوگا)(۱)نیند کو قبر کی طرف۔(کہ قبر میں منکر نکیر کے سوال و جواب سے فارغ ہو کر اطمینان سے سوئیں گے)(۲)فخر اور بڑائی کو میزان کی طرف۔(کہ جب نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہو جائے گا اس وقت فخر کا موقع

ملے گا)(۳)راحت کو پل صراط کی طرف۔(کہ پل صراط سے پار ہوکر پھر راحت ہوگی)(۴)اور خواہشات کو جنت کی طرف۔(کہ جنت میں پہنچ کر پھر خواہشات اور شہوت پوری کریں گے)

حضرت حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

کہ ہم نے **"چار چیزوں" کو "چار چیزوں"** میں تلاش کیا، ان میں ہم نے ان کو نہیں پایا، دوسری "چار چیزوں" میں ان کو پایا:

(۱)مالداری کو مال میں طلب کیا۔ہم نے اس کو قناعت میں پایا۔

(۲)ہم نے راحت کو فراخ دستی میں طلب کیا۔ہم نے اس کو مال کی کمی میں پایا۔

(۳)ہم نے لذتوں کو نعمتوں میں طلب کیا۔ہم نے اس کو تندرست بدن میں پایا۔

(۴)ہم نے رزق کو زمین میں طلب کیا۔ہم نے اس کو آسمان میں پایا۔اور ہم نے علم کو بھرے پیٹ میں طلب کیا۔ہم نے اس کو خالی پیٹ میں پایا۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

چار چیزیں ہیں کہ ان کا قلیل بھی کثیر ہے:

(۱)بیماری۔ (۲)فقر۔ (۳)آگ۔ (۴)عداوت۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ یہ چیزیں تھوڑی بھی کچھ کم تکلیف دہ نہیں اور یہ تھوڑی بھی بڑھ کر بہت ہو جاتی ہیں۔

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے:

"چار چیزیں" ہیں کہ جن کی قدر "چار آدمی" ہی جانتے ہیں:۔

(۱)جوانی۔اس کی قدر بوڑھے ہی جانتے ہیں۔

(۲)عافیت۔اس کی قدر اہل مصیبت ہی جانتے ہیں۔

(۳)تندرستی۔اس کی قدر بیمار ہی جانتے ہیں۔

(۴)زندگی۔اس کی قدر مردے ہی جانتے ہیں۔

ابونواس شاعر نے کہا ہے۔ترجمہ اشعار:

(۱) میرے گناہ اگر میں ان میں غور کروں بہت زیاد ہیں۔اور میرے رب کی رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے۔(۲) اگر میں نیک اعمال کروں تب بھی نیک اعمال کی مجھ کو امید نہیں۔لیکن میں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار ہوں (مطلب یہ کہ نیک اعمال سے مغفرت نہیں ہوسکتی، چونکہ اعمال اس کے شایان شان مجھ سے ہو نہیں سکتے، اس لئے میں تو اس کی رحمت ہی کا امیدوار ہوں، کہ اس کی رحمت ہی سے کام بنے گا) (۳) وہی اللہ جل شانہ میرا مولیٰ ہے۔ اور میرا خالق ہے، میں اس کا عاجز اور اپنے قصور کا اقرار کرنے والا بندہ ہوں۔(۴) پس اگر مغفرت ہوگی تو یہ اس کی رحمت ہے، اور اگر دوسرا معاملہ ہوتو میں کیا چارہ کرسکتا ہوں۔

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

قیامت کے دن ترازو رکھا جائے گا۔

(۱) اور نمازیوں کو لایا جائے گا۔اور ترازو کے ذریعہ، ان کا پورا پورا اجر ان کو دیا جائے گا۔

(۲) پھر روزہ داروں کو لایا جائے گا۔اور ترازو کے ذریعہ، ان کا پورا پورا اجر ان کو دیا جائے گا۔

(۳) پھر حاجیوں کو لایا جائے گا۔اور ترازو کے ذریعہ، ان کا پورا پورا اجر ان کو دیا جائے گا۔

(۴) پھر اہل بلا ومصیبت کو لایا جائے گا۔اور ان کے لئے نہ ترازو قائم کیا جائے گا، نہ ان کا دفتر کھولا جائے گا، بلکہ بلا حساب، ان کو پورا پورا اجر دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ اہل عافیت ان کے اجر وثواب کی کثرت کو دیکھ کر تمنا کریں گے، کہ کاش ہم ان کے درجہ میں ہوتے۔

فائدہ: یہ ان کا اجر وثواب اس وقت ہوگا۔جب انہوں نے تکالیف پر ''صبر'' کیا ہوگا۔اور اللہ تعالیٰ کی قضاء وتقدیر پر راضی رہے ہوں گے۔اور شکوہ وشکایت نہ کی ہوگی۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

انسان کو ''**چار قسم**'' کے ''**لوٹ**'' سے واسطہ پیش آتا ہے۔

(۱) ملک الموت۔اس کی روح کولوٹ لیتا ہے۔ (۲) ورثاء۔اس کا مال لوٹ لیتے ہیں۔

(۳) کیڑے۔اس کا جسم لوٹ لیتے ہیں (۴) دشمن۔(جن کی دنیا میں حق تلفی کی ہوگی یا ان کو تکلیف پہنچائی ہوگی) اس کا سامان۔(یعنی نیک اعمال) لوٹ لیں گے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

(۱) جو شخص لذتوں میں مشغول ہو۔اس کے لئے عورتیں ضروری ہیں۔

(۲) جو شخص مال جمع کرنے میں مشغول ہو۔اس کے لئے حرام ضروری ہے۔(الا ماشاءاللہ)

(۳) جو شخص مسلمانوں کی نفع رسانی میں مشغول ہو۔اس کو نرمی وشفقت ضروری ہے۔

(۴) جو شخص عبادت میں مشغول ہو۔اس کے لئے علم ضروری ہے (کہ بلاعلم عبادت صحیح طریقہ پر ادا نہیں کرسکتا)

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

اعمال میں دشوارترین ''چار چیزیں'' ہیں:

(۱) غصّہ کے وقت معاف کرنا۔ (۲) تنگدستی میں سخاوت کرنا۔(۳) تنہائی میں پاک دامنی۔

(۴) جس شخص سے خوف یا امید ہو۔اسکے سامنے حق بات کہنا۔

عقلمند حکمت والے کی مشغولیت:

''**زبور شریف**'' میں ہے۔کہ اللہ تبارک وتعالی نے حضرت سیدنا داؤد علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی کہ عقلمند حکمت والا ''چار وقتوں'' سے خالی نہیں رہتا۔

(۱) ایسا وقت۔جس میں وہ اپنے رب سے مناجات کرے۔

(۲) ایسا وقت۔جس میں وہ اپنے نفس سے محاسبہ کرے۔

(۳) ایسا وقت۔جس میں وہ اپنے ان بھائیوں کے پاس جائے، جو اس کو اس کے عیوب سے باخبر کریں۔

(۴) ایسا وقت جس میں وہ اپنے نفس کو حلال لذتوں میں چھوڑ دے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

تمام عبادات کی اصل ''چار چیزیں'' ہیں:

(۱) عہد کا پورا کرنا۔ (۲) حدود (یعنی احکام حلت وحرمت) کی حفاظت کرنا۔

(۳) گم شدہ چیز پر صبر کرنا۔ (۴) موجود پر شکر کرنا

☆......☆......☆

مشق

سوال نمبر ا: الفاظ کے معنی لکھیں۔

وسیع، مولیٰ، خالق، چارہ گر، بلا، اقرار کرنا، حلت، حرمت، محاسبہ، مناجات۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) قیامت کے دن ترازو رکھا جائے گا اس سے کیا مراد ہے وضاحت کریں؟

(۲) اعمال میں دشوار ترین چیزیں کون کون سی ہیں؟

(۳) تمام عبادت کی اصل کیا ہے؟

سوال نمبر ۳ : جملے بنائیں۔

مصیبت، ترازو، ورثاء، شفقت، پاک دامنی، عیوب۔

☆......☆......☆

پانچ پانچ، پیاری باتوں کا بیان

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص ''**پانچ چیزوں**'' کو حقیر جانتا ہے۔ اس کو ''**پانچ چیزوں**'' میں خسارہ ہوتا ہے:

(۱) جو شخص علماء کی تحقیر کرتا ہے۔ اس کو دین میں خسارہ ہوتا ہے۔

(۲) جو شخص امیروں کی تحقیر کرتا ہے۔اس کو دُنیا میں خسارہ ہوتا ہے۔

(۳) جو شخص پڑوسیوں کی تحقیر کرتا ہے۔وہ منافع میں خسارہ پاتا ہے۔

(۴) جو شخص قرابت داروں کی تحقیر کرتا ہے۔اس کو دوستی کا خسارہ ہوتا ہے۔

(۵) جو شخص اپنی اہلیہ کی تحقیر کرتا ہے۔اپنی پُرلطف زندگی کا خسارہ اٹھاتا ہے۔

سرکاردوعالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت پر عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ پانچ چیزوں سے محبت کریں گے،اور پانچ چیزوں کو بھلا دیں گے۔

(۱) دنیا سے محبت کریں گے،اور آخرت کو بھلا دیں گے۔

(۲) مکانوں سے محبت کریں گے،اور قبروں کو بھلا دیں گے۔

(۳) مال سے محبت کریں گے،اور حساب کو بھلا دیں گے۔

(۴) اہل وعیال سے محبت کریں گے،اور حوروں کو بھلا دیں گے۔

(۵) اپنے نفس سے محبت کریں گے،اور اللہ تعالیٰ کو بھلا دیں گے۔وہ مجھ سے بری ہیں،اور میں ان سے بری ہوں۔

سرکاردوعالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کسی کو "**پانچ چیزیں**" نہیں بخشتا۔مگر اس کے لیے دوسری مزید "**پانچ چیزیں**" تیار کر دیتا ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ کسی کو شکر کی توفیق نہیں بخشتا۔مگر اس کے لیے زیادتی تیار کر دیتا ہے۔

(۲) اور کسی کو دعا کی توفیق نہیں دیتا۔مگر اس کے لیے قبولیت تیار کر دیتا ہے۔

(۳) کسی کو استغفار کی توفیق نہیں دیتا۔مگر اس کے لیے مغفرت تیار کر دیتا ہے۔

(۴) کسی کو توبہ کی توفیق نہیں دیتا۔مگر اس کے لیے قبولیت تیار کر دیتا ہے۔

(۵) کسی کو صدقہ کی توفیق نہیں دیتا۔مگر اس کے لیے قبولیت ومنظوری تیار کر دیتا ہے۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

اندھیریاں ''**پانچ**'' ہیں اور ''**پانچ**'' ہی ان کیلیے ''**چراغ**'' ہیں۔

(۱) دنیا کی محبت ایک اندھیری ہے۔ پرہیز گاری اس کے لیے چراغ ہے۔

مطلب یہ ہے کہ دنیا کو اگر حرام اور مکروہ طریقہ سے حاصل کیا جائے تو اندھیری ہے۔ حلال طریقہ پر دنیا کمانے سے بھی کچھ نہ کچھ غفلت ضرور پیدا ہوتی ہے۔ بہرصورت پرہیز گاری اس کے لئے چراغ ہے۔

(۲) ''**گناہ**'' ایک اندھیری ہے۔ ''**توبہ**'' اس کے لیے چراغ ہے۔

(۳) ''قبر'' ایک اندھیری ہے۔ ''**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهُ**'' (**صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ**) اس کے لیے چراغ ہے۔

(۴) ''آخرت'' ایک اندھیری ہے۔ ''عمل صالح'' اس کے لئے چراغ ہے۔

(۵) ''پل صراط'' ایک اندھیری ہے۔ ''یقین'' اس کے لیے چراغ ہے۔

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر غیب دانی کا دعویٰ نہ ہوتا، تو ''پانچ لوگوں'' کے بارے میں ان کے اہل جنت ہونے کی شہادت دیدیتا:

(۱) عیال دار فقیر۔ (۲) وہ عورت جس سے اس کا شوہر راضی ہو۔ (۳) اپنے شوہر پر، اپنا مہر صدقہ کر دینے والی عورت۔ (اپنا مہر معاف کرنے والی، خوش نصیب عورت) (۴) جس سے اس کے والدین خوش ہوں۔

(۵) گناہ سے توبہ کرنے والا شخص۔

فائدہ: یہ اس وقت ہے، جب کہ اوصاف مذکورہ کے علاوہ تمام احکامات خداوندی کو بجا لاتا ہو، اور محرمات ومنہیات سے مکمل اجتناب رکھتا ہو۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

''**پانچ چیزیں**'' پرہیز گاروں کی نشانی ہیں۔

(۱) کسی کی ہم نشینی اختیار نہ کرے۔ مگر اس شخص کی جس کے ذریعہ اپنے دین کی اصلاح ہوتی ہو۔

(۲) اپنی شرمگاہ، اور اپنی زبان پر غالب رہتا ہو۔

(۳) دنیا کا بڑا حصہ، اس کو حاصل ہو تو اس کو وبال، اور آزمائش سمجھے۔ (کہ اس کا حساب دینا ہوگا)

(۴) حرام کے اندیشہ سے، حلال سے بھی اپنا پیٹ نہ بھرے۔

(۵) سب لوگوں کے بارے میں یہ خیال ہو، کہ سب نجات پا گئے اور اپنے بارے میں خیال ہو کہ میں ہلاک ہو گیا۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا:

اگر ''**پانچ چیزیں**'' نہ ہوتی تو سب لوگ نیکوکار بن جاتے۔

(۱) جہل پر قناعت۔ (۲) دنیا کی حرص۔ (۳) زیادتی پر بخل۔

(۴) عمل ریاء۔ (۵) اپنی رائے کو پسند کرنا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:

جس شخص میں ''پانچ چیزیں'' ہوں۔ وہ دنیا وآخرت میں سعادت مند ہوگا۔

(۱) وقتاً فوقتاً۔ **"لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهُ" صلی اللهُ علیهِ وسلمْ** کا ذکر کرتا رہے۔

(۲) کوئی مصیبت پیش آئے تو یہ دعا پڑھے۔ **"اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّااِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَاِلَّابَاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمُ.**

(۳) جب کوئی نعمت ملے تو اس کے شکر کے لیے یہ دعا پڑھے۔ **''اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ''**

(۴) جب کوئی کام شروع کرے تو یہ دعا پڑھے۔ **"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمْ"**

(۵) کوئی گناہ ہو جائے تو یہ (دعا) پڑھے۔ **''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ''**

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ توریت میں پانچ باتیں لکھی ہوئی ہیں:

(۱) مالداری، قناعت میں ہے۔ (۲) سلامتی، تنہائی میں ہے۔

(۳) عزت، خواہشات کے ختم کرنے میں ہے۔ (۴) تنگدستی، کے زمانہ میں صبر کرنا چاہیے۔

(۵) خوشحالی، کے زمانہ میں فائدہ حاصل کر لینا چاہیے۔

☆......☆......☆

مشق

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(ا) علماء کی تحقیر کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

(۲) قرابت داروں کی تحقیر کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

(۳) وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جن کی محبت سے پانچ چیزیں بھول جاتی ہیں؟

(۴) پانچ اندھیروں سے کیا مراد ہے اور ان کے پانچ چراغ کون کون سے ہیں؟

(۵) وہ کون سی چیزیں ہیں جو نیکوکار بننے میں رکاوٹ بنتی ہیں؟

(٦) دعا کی قبولیت کی تین صورتیں لکھیں؟

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

حقیر، خسارہ، قرابت دار، وبال، اندیشہ۔

☆......☆......☆

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پانچ چیزوں'' کو ''پانچ چیزوں'' سے پہلے غنیمت سمجھو۔:

(ا) جوانی کو، بڑھاپے سے پہلے غنیمت سمجھو۔ (۲) تندرستی کو، بیماری سے پہلے۔

(۳) مالداری کو، حاجتمندی سے پہلے۔ (۴) زندگی کو، موت سے پہلے۔

(۵) فرصت کو، مشغولی سے پہلے۔

مطلب یہ ہے کہ، ان نعمتوں کے زائل ہونے سے پہلے پہلے، ان نعمتوں سے فائدہ حاصل کر لینا چاہیے

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو زیادہ پیٹ بھر کر کھاتا ہے۔ اس کا گوشت زیادہ ہوتا ہے۔

(۲) جس کا گوشت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی نفس پرستی زیادہ ہوتی ہے۔

(۳) جس کی نفس پرستی زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں۔

(۴) جس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کا دل سخت ہوتا ہے۔

(۵) جس کا دل سخت ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا کی آفات اور اس کی زینت میں غرق ہو جاتا ہے۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:

فقراء نے "**پانچ چیزیں**" اختیار کیں۔ اور مال داروں نے بھی "**پانچ چیزیں**" اختیار کیں۔

فقراء نے جو پانچ چیزیں اختیار کیں وہ یہ ہیں:

(۱) راحت نفس۔ (۲) فراغت قلب۔ (۳) عبادت رب۔

(۴) خفت حساب (حساب وکتاب کا ہلکا ہونا) (۵) بلندیٔ درجات۔

مالداروں نے جن "پانچ چیزوں" کو اختیار کیا وہ یہ ہیں:

(۱) مشقت نفس۔ (۲) دل کی مشغولی۔ (۳) دنیا کی بندگی۔

(۴) شدت حساب۔ (۵) پستیٔ درجات۔

حضرت عبداللہ انطاف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے:

"**پانچ چیزیں**" "**دل**" کی دوا ہیں:

(۱) صالحین کی ہمنشینی۔ (۲) تلاوت قرآن۔ (۳) پیٹ کا خالی رکھنا۔

(۴) رات کی عبادت۔ (۵) صبح کے وقت آہ وزاری۔

جمہور علماء رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے منقول ہے:

"**فکر**" "**پانچ**" قسم پر ہے:

(۱) اللہ تعالیٰ کی آیات میں فکر۔ اس سے توحید اور یقین پیدا ہوتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں فکر۔ اس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں فکر۔ اس سے شوق پیدا ہوتا ہے۔

(۴) اللہ تعالیٰ کی وعیدوں میں فکر۔ اس سے ہیبت پیدا ہوتی ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ کے احسانات کے باوجود اس کی اطاعت سے اپنے نفس کی کوتاہی میں فکر۔ اس سے حیا پیدا ہوتی ہے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

تقویٰ سے پہلے ''**پانچ گھاٹیاں**'' ہیں۔ جو ان کو پار کر لے گا وہ تقویٰ حاصل کر لے گا۔ وہ گھاٹیاں یہ ہیں:

(۱) نعمت کے مقابلہ میں شدت کو اختیار کرنا۔ (۲) راحت کے مقابلہ میں مشقت کو اختیار کرنا۔

(۳) عزت کے مقابلہ میں ذلت کو اختیار کرنا۔ (۴) فضول گوئی کے مقابلہ میں سکوت کو اختیار کرنا۔

(۵) زندگی کے مقابلہ میں موت کو اختیار کرنا۔

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۱) سرگوشی۔ رازوں کی حفاظت کرتی ہے۔ (۲) صدقہ۔ باتوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۳) اخلاص۔ اعمال کی حفاظت کرتا ہے۔ (۴) صدق۔ (سچائی) اقوال کی حفاظت کرتا ہے۔

(۵) مشورہ۔ آراء کی حفاظت کرتا ہے۔

☆..........☆.............☆

مشق

سوال نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

سعادت، قناعت، زائل، آفات، غرق، فراغت قلب۔

سوال نمبر۲: خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) جوانی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے پہلے غنیمت جانو۔

(۲) تنگدستی کے زمانہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنا چاہیے۔

(۳) خوشحالی کے زمانے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنا چاہیے۔

(۴) جس کے گناہ زیادہ ہوں اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سخت ہو جاتا ہے۔

(۵) صبح کے وقت کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ کو بہت پسند ہے۔

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) تندرستی بیماری سے پہلے غنیمت جانو اس سے کیا مراد ہے؟

(۲) کون سی چیزیں دل کی دوا ہیں؟

☆.........☆............☆

سرکارِ دوعالم حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مال جمع کرنے میں **"پانچ چیزیں"** ہیں۔:

(۱) اس کے جمع کرنے میں مشقت ہے۔(۲) چور اور ڈاکو کا خوف ہے۔(۳) اس کے انتظام اور درستگی میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے رُکاوٹ ہے۔(۴) بخیل کے نام کو اپنے لئے برداشت کرنا ہے۔(۵) اس کی وجہ سے صالحین سے جدائی برداشت کرنی پڑتی ہے۔

مال کے تقسیم اور خرچ کرنے کے فائدے:

مال خرچ کرنے کے **"پانچ فائدے"** ہیں۔:

(۱) اس کی طلب سے نفس کا راحت پانا۔(۲) اس کی حفاظت سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے فارغ ہو جانا۔(۳) چور اور ڈاکو سے امن حاصل ہو جانا۔(۴) اپنے لیے کریم، کے لفظ کا حاصل ہو جانا۔(۵) اس کی

جدائیگی کی وجہ سے صالحین کی ہم نشینی کا میسر ہو جانا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:

اس زمانہ میں کسی شخص کے پاس مال جمع ہونے سے ''**پانچ خصلتیں**'' پیدا ہو جاتی ہیں:

(۱) لمبی امیدیں۔(۲) حرص قوی۔ (۳) بخل شدید۔(۴) پرہیزگاری کی کمی۔(۵) آخرت کی فراموشی۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اس زمانہ میں جس کے پاس مال جمع ہوتا ہے، اس میں عموماً یہ خصلتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

شاعر نے کہا ہے: ترجمہ اشعار:

اے دنیا کو اپنی طرف پیغام دینے والے۔ بیشک اس کے لیے ہر دن نیا شوہر چاہیے، ایک شوہر سے نکاح کر رہی ہے اور دوسری جگہ دوسرے کو ہلاک کر چکی ہے۔ دنیا اپنے پیغام دینے والوں کی طرف کس قدر متوجہ ہے۔ ان کو جدا جدا قتل کرنے کے لیے۔ موت کیلیے توشہ تیار کرلو، اس لیے کہ منادی اعلان کر چکا کوچ ہے، کوچ ہے۔

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:

''جلد بازی'' ''شیطان'' کی طرف سے ہوتی ہے، مگر ''پانچ چیزوں'' میں جلدی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱) مہمان کے آتے ہی اس کو کھانا کھلانا۔(۲) میت کے مرتے ہی کفن دفن کی تیاری کرنا۔(۳) لڑکی کے بالغ ہوتے ہی اس کی شادی کرنا۔(۴) جب قرض ہو جائے اس کو ادا کرنا۔(۵) گناہ ہوتے ہی توبہ کرنا۔

محمد بن دوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے:

''**شیطان پانچ**'' باتوں کی وجہ سے بدبخت ہوا:

(۱) اس نے اپنے گناہ کا اقرار نہیں کیا۔(۲) اس کو اپنے گناہ پر ندامت نہیں ہوئی۔(۳) اس نے اپنے آپ کو ملامت نہیں کی۔(۴) توبہ کا ارادہ نہیں کیا۔(۵) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو گیا۔

☆.........☆............☆

مشق

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) فقر کی قسمیں لکھیں؟

(۲) مال کے تقسیم، اور خرچ کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

(۳) کن چیزوں کو جلدی کر لینا چاہیے؟

(۴) شیطان کی بدبختی کی کیا وجہ ہے؟

☆.........☆............☆

حضرت سیدنا آدم علیہ الصلوۃ والسلام کی نیک بختی کی وجوہ:

حضرت سیدنا آدم علیہ الصلوۃ والسلام ''پانچ باتوں'' کی وجہ سے نیک بخت ہوئے:

(۱) اپنی غلطی کا اقرار کیا۔ (۲) اس پر نادم ہوئے۔ (۳) اپنے آپ کو ملامت کی۔

(۴) توبہ میں جلدی کی۔ (۵) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوئے۔

حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے ارشاد فرمایا:

پانچ باتیں لازم پکڑ لو، اور ان پر عمل کرو۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی اتنی عبادت کرو، جتنے تم اس کے محتاج ہو۔

(۲) دنیا اتنی حاصل کرو، جتنا تم کو دنیا میں رہنا ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اتنی کرو، جتنی تم کو اس کے عذاب کی طاقت ہے۔

(۴) دنیا میں اتنا توشہ تیار کر لو، جتنا تم کو قبر میں رہنا ہے۔

(۵) جنت کے لئے اتنا عمل کرو، جتنے کہ تم اس میں قیام کرنے کے خواہشمند ہو۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) میں نے تمام دوستوں کو دیکھا، کوئی دوست زبان کی حفاظت سے **افضل** نہیں دیکھا۔

(۲) میں نے تمام لباس دیکھے، کوئی لباس پرہیزگاری سے **افضل** نہیں دیکھا۔

(۳) تمام مال کو دیکھا، کوئی مال قناعت سے **افضل** نہیں دیکھا۔

(۴) تمام نیکیاں دیکھیں، کوئی نیکی خیر خواہی سے **افضل** نہیں دیکھی۔

(۵) تمام کھانے دیکھے، کوئی کھانا صبر سے لذیذ نہیں دیکھا۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

''زہد پانچ چیزوں'' کا نام ہے: (۱) اللہ تبارک وتعالی پر بھروسہ کرنا۔ (۲) مخلوق سے بیزاری اختیار کرنا۔ (کسی مخلوق سے کوئی امید نہ رکھنا) (۳) عمل میں اخلاص پیدا کرنا۔ (ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے کرنا) (۴) ظلم برداشت کرنا۔ (کسی سے ظلم کا انتقام نہ لینا) (۵) موجود پر قناعت اختیار کرنا۔ (زیادہ طلب کے پیچھے نہ پڑنا)

ایک بزرگ اپنی مناجات میں یہ پڑھا کرتے تھے:

(۱) الٰہی لمبی لمبی امیدوں نے مجھے دھوکے میں ڈال دیا۔ (۲) دنیا کی محبت نے مجھے ہلاک کر دیا۔ (۳) شیطان نے مجھ کو گمراہ کر دیا۔ (۴) نفس امّارہ، (جو برائی کا حکم کرتا ہے) نے مجھ کو حق سے روک دیا۔ (۵) اور برے ساتھی نے نافرمانی پر میری مدد کی، پس تو میری فریاد رسی فرما۔ اے فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی (یعنی مدد فرمانے والے) پس اگر آپ نے مجھ پر رحم نہ کیا تو آپ کے علاوہ مجھ پر کون رحم فرمادے گا۔

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عنقریب میری امت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ **''پانچ چیزوں''** سے محبت کریں گے اور **''پانچ چیزوں''** کو بھلا دیں گے۔ (۱) دنیا سے محبت کریں گے۔ اور آخرت کو بھلا دیں گے۔ (۲) زندگی سے محبت کریں گے۔ اور موت کو بھلا دیں گے۔ (۳) محلوں (بڑے بڑے مکانات) سے محبت کریں گے۔ اور قبروں کو بھلا دیں

گے۔(۴) مال سے محبت کریں گے۔ اور حساب کو بھلا دیں گے۔(۵) مخلوق سے محبت کریں گے۔ اور خالق کو بھلا دیں گے۔

حضرت یحیٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مناجات میں کہا کرتے تھے:

(۱) الٰہی! رات اچھی نہیں لگتی۔ مگر تیری مناجات کے ساتھ۔(۲) دن اچھا نہیں لگتا۔ مگر تیری اطاعت کے ساتھ۔(۳) دنیا اچھی نہیں لگتی۔ مگر تیرے ذکر کے ساتھ۔(۴) آخرت اچھی نہیں لگتی۔ مگر تیری معافی کے ساتھ۔(۵) جنت اچھی نہیں لگتی۔ مگر تیرے دیدار کے ساتھ۔

☆.........☆............☆

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کن باتوں کی وجہ سے نیک بخت ہوئے؟

(۲) وہ کون سی ''پانچ چیزیں'' ہیں جن سے محبت کرنے کی وجہ سے ''پانچ چیزوں'' کو بھلا دیں گے؟

(۳) زہد کن چیزوں کا نام ہے؟

(۴) کون سا لباس سب سے افضل ہے؟

☆.........☆............☆

چھ چھ، پیاری باتوں کا بیان

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

چھ چیزیں چھ جگہوں میں پردیسی ہیں:

(۱) مسجد، پردیسی ہے، اس قوم کے درمیان جو بے نمازی ہو۔

(۲) قرآن، پاک پردیسی ہے، اس مکان میں جس میں لوگ اس کی تلاوت نہ کرتے ہوں۔

(۳) قرآن پاک، پردیسی ہے، فاسق کے سینہ میں (جو نہ اس کی تلاوت کرے نہ اس پر عمل کرے)

(۴) مسلمان فرمانبردار عورت، پردیسی ہے، بداخلاق ظالم آدمی کے پنجہ میں۔

(۵) مسلمان نیکوکار مرد، پردیسی ہے، کمینی بداخلاق عورت کے قبضہ میں۔

(۶) عالم، پردیسی ہے، اس قوم کے درمیان جو اس کی بات نہ سنیں۔

سرورِ کونین حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

چھ آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر نہیں فرمائیں گے جن پر میں نے لعنت کی ہے، اور ان پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ اور ہر نبی علیہ السلام نے لعنت فرمائی ہے (جبکہ ہر نبی علیہ السلام مقبول الدعاء ہوتا ہے)۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی کتاب میں زیادتی کرنے والا۔ (۲) اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔ (۳) زبردستی (ظلماً) حکومت حاصل کرنے والا، تاکہ ان کو عزت دے جن کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل فرمایا اور ان کو ذلیل کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے باعزت بنایا۔ (۴) اللہ کے حرام کو حلال کرنے والا۔ (۵) میری اولاد سے اس چیز کو حلال جاننے والا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے (یعنی ان کو قتل کرنا، ان پر ظلم کرنا، ان کو تکلیف پہنچانا وغیرہ، گو یہ سب چیزیں دوسروں کے ساتھ بھی حرام ہیں، مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کے ساتھ یہ معاملہ کرنے والا یقیناً ملعون ہے۔ (۶) میری سنت کو ترک کرنے والا۔

پس بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی طرف رحمت کی نظر نہیں فرمائیں گے۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

(۱) بیشک ابلیس تمہارے سامنے کھڑا ہے۔ (۲) نفس تمہارے دائیں جانب ہے۔

(۳) خواہش نفس تمہارے بائیں جانب ہے۔ (۴) دنیا تمہارے پیچھے ہے۔

(۵) اعضاء (اجزاء بدن) تمہارے اردگرد ہیں۔ (۶) اللہ تعالیٰ (جو غلبہ والا ہے) تمہارے اوپر

ہے، قدرت کے اعتبار سے نہ کہ مکان کے اعتبار سے، پس ابلیس لعنۃ اللہ علیہ تم کو ترک دین کی دعوت دے رہا ہے، اور نفس تم کو نافرمانی کی طرف بلا رہا ہے، اور خواہش نفس شہوت کی طرف دعوت دے رہی ہے، اور دنیا تم کو دین کے مقابلہ میں اس کو ترجیح دینے کی دعوت دے رہی ہے، اور اعضاء تم کو گناہوں کی دعوت دے رہے ہیں، اور اللہ تعالیٰ زبردست قدرت والا تم کو جنت کی طرف بلا رہا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ''وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ.''

پس جس نے ابلیس کی دعوت قبول کر لی اس سے دین جاتا رہا، اور جس نے نفس کی بات قبول کر لی اس سے روح جاتی رہی، اور جس نے خواہش نفس کی دعوت قبول کر لی اس سے عقل جاتی رہی۔

اور جس نے دنیا کی بات قبول کر لی اس سے آخرت جاتی رہی، اور جس نے اعضاء کی بات مان لی اس سے جنت جاتی رہی۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ شانہٗ کی دعوت کو قبول کر لیا، اس سے تمام برائیاں جاتی رہیں، اور اس نے تمام نیکیوں کو حاصل کر لیا۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں چھپا دیا:

(۱) رضامندی کو اطاعت میں۔ (۲) غصہ کو نافرمانی میں۔ (۳) اسم اعظم کو قرآن پاک میں۔

(۴) لیلۃ القدر کو ماہ رمضان میں۔ (۵) صلوٰۃ الوسطیٰ کو تمام نمازوں میں۔

(۶) روز قیامت کو تمام دنوں میں۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

مؤمن کو چھ نوع کا خوف ہوتا ہے:

(۱) اوّل اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ اللہ تعالیٰ ایمان ختم نہ کر دے۔ (۲) دوسرے کراماً کاتبین فرشتوں کی طرف سے کہ وہ اس کی نافرمانی کو لکھیں جس سے قیامت میں اس کی رسوائی ہو۔ (۳) تیسرے شیطان کی طرف

سے کہ کہیں اس کے عمل کو باطل نہ کردے۔(۴) چوتھے ملک الموت کی طرف سے کہ وہ اس کو اچانک غفلت کی حالت میں نہ پکڑ لے۔(۵) پانچویں دنیا کی طرف سے کہ وہ اس پر فریفتہ ہو جائے، اور وہ (دنیا) اس کو آخرت سے مشغول نہ کردے۔(٦) چھٹے اہل وعیال کی طرف سے کہ وہ ان میں مشغول ہو جائے اور وہ اس کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مشغول کردیں۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

جس شخص نے چھ چیزوں کو جمع کرلیا اس نے جنت طلب کرنے کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا، نہ جہنم سے فرار کی کوئی جگہ، (یعنی جنت میں جانے کے تمام راستے اختیار کر لئے اور جہنم میں لے جانے والے ہر راستے سے بچ گیا)۔

(ا) اوّل یہ کہ اس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا ہو، اور اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی ہو۔(۲) دوسرے یہ کہ شیطان کو پہچان لیا ہو اور اس کی نافرمانی کرتا ہو۔(۳) آخرت کو پہچان لیا ہو، اور وہ اس کا طالب ہو۔(۴) دنیا کو پہچان لیا ہو، اور اس کو ترک کردیا ہو۔(۵) حق کو پہچان لیا ہو، اور اس کا اتباع کرتا ہو۔(٦) باطل کو پہچان لیا ہو، اور اس سے اجتناب کرتا ہو۔ نیز ان کا ارشاد ہے۔

نعمتیں چھ ہیں:

(ا) اسلام۔(۲) قرآن پاک۔(۳) حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔(۴) عافیت۔
(۵) ستر پوشی۔(٦) لوگوں سے بے نیازی۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(ا) علم، عمل کی دلیل ہے۔ (۲) فہم، علم کا برتن ہے۔ (۳) عقل، خیر کی طرف لے جاتی ہے۔
(۴) خواہش نفس، گناہوں کی سواری ہے۔ (۵) مال، متکبرین کی چادر ہے۔
(٦) دنیا، آخرت کا بازار ہے۔(اس لئے کہ آخرت کی تیاری دنیا میں ہی کی جاتی ہے)

حضرت ابوذر جمہر رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے:

چھ چیزیں تمام دنیا کے برابر ہیں:

(۱)خوشگوار کھانا۔(۲)نیک اولاد۔(۳)موافق مزاج بیوی۔(۴)صحیح گفتگو ۔(۵)عقل کامل ۔(۶)بدن کی تندرستی۔مطلب یہ ہے کہ جس کو یہ چھ چیزیں مل گئیں اس کو دنیا کی تمام نعمتیں مل گئیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(۱)اگر ابدال نہ ہوتے تو زمین اور جو کچھ اس میں ہے دھنس جاتے۔

(۲)اگر نیکوکار بندے نہ ہوتے تو بدکار لوگ ہلاک ہوجاتے۔

(۳)اگر علماء نہ ہوتے تو تمام لوگ چوپایوں کے مثل ہوجاتے۔

(۴)اگر بادشاہ نہ ہوتے تو بعض بعض کو ہلاک کرڈالتے۔

(۵)اگر احمق نہ ہوں تو دنیا ویران ہوجائے (کہ دنیا میں سارا ہنگامہ لڑائی جھگڑے،فسادات،غرض یہ کہ ساری گرم بازاری اور رونق احمقوں ہی کی وجہ سے ہے)۔(۶)اگر ہوا نہ ہوتو ہر چیز بدبودار ہوجائے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

(۱)جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا،زبان کی لغزش سے نجات نہیں پاتا۔

(۲)جو شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے پیشی سے نہیں ڈرتا،حرام اور شبہ سے نجات نہیں پاتا۔

(۳)جو شخص مخلوق سے ناامید نہیں ہوتا،طمع سے نجات نہیں پاتا۔

(۴)جو شخص اپنے عمل کی حفاظت نہیں کرتا،ریاء سے نجات نہیں پاتا۔

(۵)جو شخص اپنے قلب کی حفاظت پر اللہ تعالیٰ سے مدد طلب نہیں کرتا،حسد سے نجات نہیں پاتا۔

(۶)جو شخص علم وعمل میں اپنے سے افضل کو نہیں دیکھتا،خود پسندی سے نجات نہیں پاتا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

دلوں کا فساد چھ چیزوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۱)اول یہ کہ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہیں۔(۲)علم سیکھیں اور عمل نہ کریں۔

(۳)عمل کریں مگر اخلاص اختیار نہ کریں۔

(۴) اللہ تعالیٰ کا رزق کھائیں اور اس کی شکر گزاری نہ کریں۔

(۵) اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی نہ ہوں۔ (٦) مردے دفن کریں اور عبرت حاصل نہ کریں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جو شخص دنیا کا ارادہ کرتا ہے اور اس کو آخرت کے مقابلہ میں ترجیح دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو چھ قسم کا عذاب دیتا ہے، تین قسم کا دنیا میں اور تین قسم کا آخرت میں۔

تین قسم کا عذاب جو دنیا میں دیا جاتا ہے وہ یہ ہے:

(۱) ایسی امیدیں کہ جن کہ انتہا نہیں۔ (۲) حرص غالب جس کے لئے قناعت نہ ہو۔

(۳) عبادت کی حلاوت اس سے نکال لی جاتی ہے۔

آخرت کے تین عذاب یہ ہیں:

(۱) قیامت کے دن کا خوف۔ (۲) سخت حساب۔ (۳) طویل حسرت۔

احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

(۱) حاسد کے لئے راحت نہیں۔ (۲) جھوٹے کے لئے مروّت نہیں۔

(۳) بخیل کے لئے کوئی حیلہ نہیں۔ (۴) بادشاہوں کے لئے وفاداری نہیں۔

(۵) بد اخلاق کے لئے ریاست کی ذمہ داری نہیں۔ (٦) اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو کوئی روکنے والا نہیں۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

کیا بندہ جب توبہ کرتا ہے پہچانتا ہے کہ اس کی توبہ قبول ہوئی یا رد ہوئی؟

فرمایا میں اس کا یقینی فیصلہ تو نہیں کر سکتا، لیکن اس کی علامات یہ ہیں:

(۱) اپنے نفس کو نافرمانی سے معصوم خیال نہ کرے۔

(۲) اپنے دل میں خوشی کو غائب پائے، اور رنج کو حاضر پائے۔

(۳) اہل خیر کا قرب اختیار کرے۔ (۴) اہل شر سے دور رہے۔

(۵) دنیا کے تھوڑے کام کو بھی زیادہ اور آخرت کے زیادہ عمل کو بھی تھوڑا خیال کرے۔

(۶) اپنے دل کو اس چیز میں مشغول رکھے جس کا اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ذمہ لیا ہے (توحید ورسالت کا اقرار، شرک سے بیزاری، اسلام قبول کرنا، اعمال صالحہ اختیار کرنا وغیرہ) اور اس چیز سے فارغ رہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ لے لیا ہے، جیسے (رزق، صحت، عمر وغیرہ) اور زبان کی حفاظت کرنے والا، دائمی فکر والا، اور دائمی غم وندامت کا ہونا۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا ارشاد ہے:

(۱) میرے نزدیک سب سے بڑا فریب کھانا، معافی کی امید پر بغیر ندامت کے گناہوں میں درازی ہے۔

(۲) بغیر اطاعت کے اللہ تعالیٰ کے قرب کی توقع رکھنا۔

(۳) جہنم کے بیج بو کر جنت کے پھلوں کا انتظار کرنا۔

(۴) گناہوں کے ساتھ فرمانبرداروں کے مقام کو طلب کرنا۔ (۵) بغیر عمل کے نیک بدلہ کا منتظر رہنا۔

(۶) (گناہوں میں) حد سے گزرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ بزرگ وبرتر پر آرزو باندھنا۔

ترجمہ اشعار:

نجات کی امید رکھتا ہے اور اس کے راستہ کو اختیار نہیں کرتا، بیشک کشتی خشکی پر نہیں چلا کرتی۔

حضرت احنف بن قیس رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جب ان سے دریافت کیا گیا بندہ کو جو نعمتیں دی جاتی ہیں ان میں بہتر نعمت کیا ہے؟

(۱) فرمایا پیدائشی عقل۔ کہا گیا اگر وہ نہ ہو؟ (۲) فرمایا حسن ادب۔ کہا گیا اگر وہ بھی نہ ہو؟

(۳) فرمایا موافق مزاج دوست۔ کہا گیا اگر وہ بھی نہ ہو؟

(۴) فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول رہنے والا دل۔ کہا گیا اگر وہ بھی نہ ہو؟

(۵) فرمایا طویل خاموشی۔ کہا گیا اگر وہ بھی نہ ہو؟ (۶) فرمایا موت فی الفور۔

مشق نمبر ا

سوال نمبر:امندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

پردیسی، ملعون، نوع، فریضہ، فرار، عافیت، ستر پوشی، بے نیازی، احمق،طویل حسرت، موت فی الفور۔

سوال نمبر:۲مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں؟

ابلیس، فاسق، تقریر، برائیاں، صلوۃ الوسطی۔

☆.........☆............☆

سات سات پیاری باتوں کا بیان

عرش کے سایہ میں جگہ پانے والے سات آدمی:

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سات آدمی ہیں جن کو قیامت میں اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے نیچے سایہ میں جگہ عنایت فرمائیں گے،جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

(ا)امام عادل۔ (۲)وہ جوان جواللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوان ہوا ہو۔

(۳)وہ شخص جوتنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے،اوراللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔(۴)وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہو،اس کے واپس آنے تک۔

(۵)وہ شخص جوصدقہ کرے اوراس کے بائیں ہاتھ کوعلم نہ ہو کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا؟

(۶)وہ دو شخص جوصرف اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرتے ہوں۔(۷)وہ شخص جس کو صاحب جمال اونچے خاندان والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ انکار کردے،اور کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

بخیل آدمی سات باتوں میں سے کسی ایک سے خالی نہیں ہوتا:

(۱) یا تو اس کو موت آ جاتی ہے اور اس کے مال کے وارث ایسے شخص بنتے ہیں جو بے دریغ اس کا مال اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں میں خرچ کرتے ہیں۔(۲) اللہ تعالیٰ کسی ظالم بادشاہ کو اس کے مال پر مسلط کر دیتا ہے، جو اس کو ذلیل کرنے کے بعد اس کے مال کو ہڑپ کر لیتا ہے۔(۳) یا اس کی خواہش کو بھڑکا دیتا ہے، جس میں وہ اپنے مال کو برباد کر دیتا ہے۔(۴) یا مکان بنانے یا ویران زمین کو آباد کرنے کی اس کی رائے ہو جاتی ہے جس میں تمام مال صرف ہو جاتا ہے۔(۵) دنیوی مصائب میں سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو جانا غرق ہو جانا، جل جانا، چوری ہو جانا یا اس کے مثل (کوئی مصیبت) پہنچ جاتی ہے۔(۶) یا کوئی پرانی بیماری لاحق ہو جاتی ہے، جس کی دوا دارو میں اس کا پیسہ خرچ ہو جاتا ہے۔(۷) زمین میں کسی جگہ دفن کر کے اسے بھول جاتا ہے اور وہ اس کو نہیں پاتا۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

(۱) جس کا ہنسنا زیادہ ہوتا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔(۲) جو شخص لوگوں کو ہلکا سمجھتا ہے اس کو ہلکا سمجھا جاتا ہے۔(۳) جو شخص کسی چیز کی کثرت کرتا ہے، اسی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے۔(۴) جس کی گفتگو زیادہ ہوتی ہے اس کی بیہودگی زیادہ ہوتی ہے۔(۵) جس کی بیہودگی زیادہ ہوتی ہے اس کی حیاء کم ہو جاتی ہے۔(۶) جس کی حیاء کم ہو جاتی ہے اس کی پرہیز گاری کم ہو جاتی ہے۔(۷) جس کی پرہیز گاری کم ہو جاتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نے آیت کریمہ "وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوْهُمَا صَالِحًا" کی تفسیر میں ارشاد فرمایا:

کہ وہ سونے کی تختی تھی جس پر سات سطریں لکھی ہوئی تھیں، اس میں ایک سطر میں لکھا ہوا تھا۔

(۱) اس شخص پر مجھ کو تعجب ہے جو موت کو پہچانتا ہے اور پھر ہنستا ہے۔(دوسری سطر میں لکھا ہوا تھا)

(۲) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو دنیا کو پہچانتا ہے کہ وہ فنا ہونے والی ہے اور پھر اس کی رغبت کرتا ہے۔

(تیسری سطر میں لکھا ہوا تھا)(۳) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو پہچانتا ہے کہ تمام امور تقدیر سے متعلق ہیں، اور وہ پھر کسی چیز کے فوت ہونے پر غمگین ہوتا ہے۔(چوتھی سطر میں لکھا ہوا تھا)(۴) مجھے اس شخص پر تعجب

ہے جو حساب کو پہچانتا ہے اور پھر مال جمع کرتا ہے۔(پانچویں سطر میں لکھا ہوا تھا)(۵) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو جہنم کو پہچانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔(چھٹی سطر میں لکھا ہوا تھا)(۶) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو اللہ تعالیٰ کو یقین سے جانتا ہے اور پھر اس کے غیر کا ذکر کرتا ہے۔(ساتویں سطر میں لکھا ہوا تھا)(۷) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا گیا:

(۱) آسمان سے زیادہ بھاری کیا ہے؟ (۲) زمین سے زیادہ کشادہ کیا ہے؟
(۳) سمندر سے زیادہ غنی کیا ہے؟ (۴) پتھر سے زیادہ سخت کیا ہے؟
(۵) آگ سے زیادہ گرم کیا ہے؟ (۶) زمہریر سے زیادہ ٹھنڈا کیا ہے؟
(۷) زہر سے زیادہ کڑوی کیا چیز ہے؟

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا:

(۱) مخلوق پر بہتان آسمان سے زیادہ بھاری ہے۔ (۲) حق زمین سے زیادہ کشادہ ہے۔
(۳) قناعت پسند کا دل سمندر سے زیادہ غنی ہے۔ (۴) منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔
(۵) ظالم بادشاہ آگ سے زیادہ جلانے والا ہے۔
(۶) کمینہ بخیل شخص کی طرف حاجت لے جانا زمہریر سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔
(۷) صبر کرنا زہر سے زیادہ کڑوا ہے! اور یہ بھی کہا گیا کہ چغلی کھانا زہر سے زیادہ کڑوا ہے۔

حضرت سرور دو عالم حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۱) دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہیں۔(۲) دنیا اس شخص کا مال ہے جس کا کوئی مال نہیں۔
(۳) دنیا کو وہ شخص جمع کرتا ہے جس کو عقل نہیں۔(۴) دنیا کی خواہش میں وہ شخص مشغول ہوتا ہے جس کو سمجھ نہیں۔(۵) دنیا کی پیروی وہ شخص کرتا ہے جس کو علم نہیں۔(۶) دنیا کے لئے وہ شخص حسد کرتا ہے جس کو سمجھ نہ

ہو۔(۷) دنیا کے لئے وہ شخص کوشش کرتا ہے جو یقین نہ رکھتا ہو۔

حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام کی وصیت:

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے:۔

(۱) حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھ کو پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی برابر وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ وہ اس کو وارث بنادیں گے (یعنی اصل وارث پڑوسی ہی کو بنادیا جائے گا) (۲) اور عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی برابر وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ عورتوں کو طلاق دینا حرام ہوجائے گا۔(۳) اور غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی برابر وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ ان کے لئے وقت مقرر کردیا جائے گا، جس میں ان کو آزاد کردیا جائے گا۔(۴) اور مجھ کو مسواک کی برابر تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ مسواک فرض ہوجائے گی۔(۵) اور نماز با جماعت کی برابر تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ بلا جماعت کی نماز قبول نہیں فرماتے۔(۶) اور قیام اللیل کی مجھ کو برابر تاکید فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ رات کو سونے کی گنجائش نہیں۔

(۷) اور مجھ کو ذکر اللہ کی برابر تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ ذکر اللہ کے علاوہ کوئی قول نفع بخش نہیں۔

سات آدمی جن کی طرف رحمت کی نظر نہیں ہوگی:

حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، سات آدمی ہیں، جن کی طرف قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ نظر (رحمت) فرمائیں گے نہ ان کو (گناہوں سے) پاک فرمائیں گے اور جہنم میں داخل فرمائیں گے، اور سزا بھگتنے تک برابر جہنم میں رہیں گے۔

(۱) اغلام کرنے والا اور اغلام کرانے والا۔ (۲) اپنے ہاتھ سے منی خارج کرنے والا۔

(۳) جانوروں کے ساتھ فعل بد کرنے والا۔ (۴) عورت کے پچھلے مقام میں وطی کرنے والا۔

(۵) عورت اوراس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرنے والا۔

(٦) اپنے پڑوسی کی عورت کے ساتھ زنا کرنے والا۔

(۷) اپنے پڑوسی کو تکلیف دینے والا یہاں تک کہ وہ اس پر لعنت کرے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شہید فی سبیل اللہ کے علاوہ شہداء سات ہیں:

(۱) پیٹ کی بیماری (اسہال) میں مرنے والا شہید ہے۔ (۲) پانی میں ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

(۳) نمونیہ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔ (۴) طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

(۵) جل کر مرنے والا بھی شہید ہے۔ (٦) دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا بھی شہید ہے۔

(۷) ولادت میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے۔

مطلب: یہ ہے کہ ان حضرات کو بھی کسی حد تک شہادت کا درجہ حاصل ہوتا ہے، اگرچہ شہید فی سبیل اللہ کا درجہ تو بہت اعلیٰ ہوگا۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا:

عقلمند پر لازم ہے کہ سات چیزوں کو سات چیزوں پر اختیار کرے:

(۱) فقر کو مال داری پر۔ (۲) عزت کو ذلت پر۔ (۳) عاجزی کو بڑائی پر۔

(۴) بھوک کو سیری پر۔ (۵) غم کو مسرت پر۔ (٦) پستی کو بلندی پر۔ (۷) موت کو زندگی پر۔

توضیح: (۱) دولت کا فتنہ فقر و فاقہ کے فتنہ سے بہت بڑا ہے۔

(۲) اسی طرح جھوٹی شہرت و ناموری کی عزت کے مقابلہ میں گمنامی کی ذلت و پستی زیادہ بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ کے لیے اختیار کی گئی ہو۔ (۳) غرور و تکبر سرنگوں کرنے والا ذلیل کرنے والا ہے، اور تواضع و عاجزی سے بندہ کا مرتبہ بلند ہوتا ہے، اس لئے عقلمند آدمی بڑائی اور غرور کے مقابلہ میں تواضع و عاجزی کو اختیار کرتا ہے۔

(۴) دوسروں کو بھوکا رکھ کر خود سیر و آسودہ ہونے کے مقابلہ میں خود بھوکا رہ کر ضرورت مندوں کو کھلانا ایثار کا اعلیٰ

درجہ ہے، اس لئے عقلمند اسی کو اختیار کرتا ہے۔(۵) آخرت کا غم دنیا کی شادمانی سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیونکہ آخرت کا غم ہی سرخروئی وسر بلندی اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔(۶) شان وشوکت کے اظہار کے بجائے اپنی پستی وکمتری کا مظاہرہ کرنا ہی عقلمندی ہے۔(۷) دنیوی زندگی کے عیش وعشرت کے بجائے موت کی فکر کرنا اس کے لئے تیاری کرنا ہی عقلمندی کا تقاضا ہے۔

☆.........☆............☆

سبق نمبر

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(ا) قیامت کے دن اللہ تعالی اپنے عرش کے سائے میں کن لوگوں کو جگہ دیں گے؟

(۲) بخیل آدمی کا مال کس طرح ضائع ہوتا ہے؟

(۳) حضرت جبرائیلؑ کی وصیت کا خلاصہ لکھیں؟

(۴) شہداء کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

اٹکا رہنا، بے دریغ، طاعون، مسرت، سرنگوں، شادمانی، سرخروئی۔

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں؟

غرق ہوجانا، سرنگوں، سیروآسودہ، ایثار، سرخروئی، توضیع

ختم شد

☆.........☆............☆

۱۸ شوال المکرم ۱٤٤٠ھ